



صدر ڈیپٹری ایف۔ اکبر وہابزادہ
صدراتی مجلس اعلیٰ میں مشیر دوم

ایک ہاتھ کچکھانے والے مشتری کے لئے کلام

یا ”آپ کارویہ ہمیشہ ثابت کیوں ہوتا ہے؟“ ان سوالوں کے جوابات، بلاشبہ، یسوع مسیح کی مجال شدہ انخلیل کے بارے گفتگو کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔

گفتگو کرنے والے بین

خاص طور پر اپنے دوستوں اور عزیزوں کو نہ ہب کے موضوع کی طرف لانا ایک خوف زدہ کرنے والا اور چونتی والا کام ہو سکتا ہے۔ لیکن اسے ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ اگر ہم تھوڑی سے ہمت کریں اور عشق کا استعمال کریں تو سرسری گفتگو میں روحانی تجربات کا مذکورہ کرنا یا کلیسیائی سرگرمیوں اور واقعات کے بارے بات کرنا آسان اور خوشنگوار ہو سکتا ہے۔

میری بیوی، ہیریت، اس کی ایک شاندار مثال ہے۔ جب ہم جرمنی میں رہتے تھے، وہ اپنے دوستوں اور جانے والوں کے ساتھ اپنی گفتگو میں کلیسیا سے متعلق موضوعات کو کام لانے کا ظریقہ ڈھونڈتی تھی۔ مثال کے طور پر، جب کوئی اس سے اس کے دیکھنے کے بارے پوچھتا، تو وہ کہتی، ”اس اتوار ہمارے چرچ میں ایک اپنہائی متاثر کن تجربہ ہوا! ایک ۱۶ سالہ لڑکے نے ۲۰۰ لوگوں کی ہماری جماعت کے سامنے پاک زندگی گزارنے کے بارے پیغام دیا۔“ یا، ”محضے ایک ۹۰ سالہ بوڑھی عورت کے بارے پتہ چلا ہے جس نے ۵۰ سے زائد کمبل بننے اور وہ ہماری کلیسیا کے انسان دوست پروگرام کو دیئے جن کو جری چہاز کے ذریعے پوری دنیا کے ضرورت مندوں کو پہنچا گیا۔“

اکثر وہ پیشتر ایسا ہوتا ہے کہ جن لوگوں نے یہ سُنا وہ مزید سنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے سوالات پوچھے۔ اور اس طرح سے اُن کے ساتھ انخلیل کے بارے فطری، پُراعتماد، اور آرام سے بات کرنے کی طرف رہنمائی کا موقع ملتا ہے۔

انظر نہیں اور سماجی میڈیا کی آمد کے ساتھ ہی، آج ان بالتوں پر گفتگو کے انداز میں بات کرنا پہلے سے اپنہائی آسان ہو گیا ہے۔ اور آج ہمیں ایسا کرنے کے لئے صرف حوصلے کی ضرورت ہے۔

مسیح کے شاگرد ہمیشہ اسی فرض کے تحت رہے کہ انہوں نے اُس کی انجیل کو دنیا تک پہنچانا ہے (دیکھنے مر قس ۶۱:۵-۶)۔ تاہم، بعض اوقات اپنے ارد گرد کے لوگوں کے سامنے اپنے ایمان کے بارے اپنے منہ کھولنا مشکل ہوتے ہیں۔ کلیسیا کے کچھ ارکان کے پاس دوسروں کے ساتھ نہ ہب کے بارے بات کرنے کا قدرتی تھفہ ہے، چنانچہ تھوڑا سا ہاتھ کچھ عجیب یا شرمساری محسوس کرتے ہیں بلکہ ایسا کرنے سے خوف زدہ ہوتے ہیں۔

اس بارے، کیا یہیں چار چیزوں کی تجویز دے سکتا ہوں جن کو ہر کوئی ”ہر ایک مخلوق تک“ (تعالیٰ و عہد ۵۸:۵۲) نجات دہنہ کی انجیل کی منادی کرنے کی ذمہ داری کو پورا کر سکتا ہے۔

روشنی بخوبی
مقدس فرانسیس آف اسیسی کی ایک دلچسپ کہاوت ہے جو مجھے پسند ہے اور میں اکثر یہ بولتا ہوں، ”ہر وقت انجیل کا پرچار کرو، اور ضرورت کے وقت الفاظ استعمال کرو۔“ اس کہاوت میں جو فہم پایا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ اکثر زبردست پیغامات بغیر بولے ہوتے ہیں۔ جب ہمارے پاس سالمیت ہے اور ہم مستقل مراجی سے اپنے معیارات کے مطابق زندگی بس رکرتے ہیں، تو لوگ غور کرتے ہیں۔ جب ہم خوشی اور سرست کو منعکس کرتے ہیں، وہ اس سے بھی زیادہ غور کرتے ہیں۔

ہر کوئی خوش ہونا چاہتا ہے۔ جب ہم کلیسیا کے ارکان انجیل کی روشنی منعکس کرتے ہیں، تو لوگ ہماری خوش کو دیکھ سکتے ہیں اور خدا کی محبت کے فہم کو سمجھتے ہیں جو ہماری زندگیوں کو معمور کر رہا ہوتا ہے بلکہ ان سے چھکلتا ہے۔ وہ جانا چاہتے ہیں کہ کیوں ایسا ہوتا ہے۔ وہ ہمارے اس راز کا فہم پاناجا چاہتے ہیں۔ وہ انکو ایسے سوالات پوچھنے کی طرف لاتا ہے جیسے کہ ”آپ اتنے خوش کیوں ہیں؟“

پُر فضل بیں

میرے عزیز دوستو، آج ہمارے پاس پبلے سے کہیں زیادہ طریقہ ہیں کہ ہم اپنے منہ کھولیں اور دوسروں کے ساتھ یہوں مسیح کی انجلی کی خوش کن خبروں کو بیان کریں۔ ہر ایک کے لئے راستہ ہے حتیٰ کہ پچکانے والے مشتری کے لئے بھی کہ وہ اس عظیم کام میں شامل ہو۔ ہم میں سے ہر ایک روشنی اور سچائی کے ساتھ دنیا کے عظیم کام کی معموری کی معاونت میں اپنی خاص صلاحیتوں، اور دلچسپیوں کو استعمال کرنے کا ایک طریقہ ڈھوند سکتا ہے۔ جب ہم ایسا کرتے ہیں، تو ہم خوشی پاتے ہیں جو ان کے پاس آتی ہے جو ”ہر وقت خدا کے گواہ کے طور قائم رہنے میں“ بہت فقادار اور باہمیت ہیں۔ (مضایاہ ۹:۸۱)

حوالہ جات

- ۱۔ مقتضیات فریضیات آسی۔
in William Fay and Linda Evans Shepherd, *Share Jesus without Fear*, (۱۹۹۹)، ۲۲۔
۲۔ کلیمان صدور کی تغییبات: بر گم یگ (۱۹۹۹)، ۷۶۔

اس پیغام سے تعلیمات

مدرس کا ایک موثر طریقہ یہ ہے کہ ”آپ جن کو سکھاتے ہیں ان کی حوصلہ افراؤں کریں کہ وہ۔۔۔ مقاصد کا تعین کریں جو ان اصولوں کے مطابق زندگی گزارنے میں ان کی مدد کر سکیں جو آپ نے ان کو سکھائے ہیں“ (مدرس سے عظیم کوئی ذمہ داری نہیں [۱۹۹۹]، ۱۵۹)۔ جن لوگوں کو آپ پڑھاتے ہیں ان کو دعوت دینے کے بارے سوچیں کہ وہ دعا گو ہو کر اس میں ایک یادو لوگوں کے ساتھ انجلی بیان کرنے کے مقصد کا تعین کریں۔ والدین ایسے طریقوں کے بارے گفتگو کر سکتے ہیں جو چھوٹے بچوں کی مدد کر سکتے ہوں۔ آپ خیالات کی فہرست بنانے میں یا ایسے طریقوں کے لئے کردار ادا کرنے میں خاندان کی مدد کر سکتے ہیں جو باقاعدہ گفتگو میں انجلی کو سامنے لاسکتے ہیں اور کلیمیا کی آنے والی سرگرمیوں کے بارے سوچ سکتے ہیں جن میں وہ کسی دعوت دے سکتے ہیں۔

نوجوان

ایک دوست کے ساتھ بیان کرنا اویاناڈا اسکیوز

اکیخ خوبصورت اور واضح تاثر ملا۔ جب میں اگلے دن کے لئے سبق کا مطالعہ کر رہی تھی، تو میں نے اپنی سکول کی دوست کا چہرہ دیکھا اور مجھے گہرا احساس ہوا کہ مجھے اپنی گواہی اس کے ساتھ بیان کرنی چاہیے۔

اس صاف تاثر کے باوجود، میں خوف زدہ تھی۔ میں پریشان تھی کہ میری دوست میری دعوت کو درکر سکتی تھی، خاص طور پر کیوں کہ وہ ایسی لڑکی کی دھانی نہ دیتی تھی جس کی کلیما میں شامل ہونے کی کوئی دلچسپی ہو۔

بدقتی سے، غیر متفق ہونا نہیں آسان ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہم بحث کرتے ہیں، تقدیم کرتے ہیں، اور عیب جوئی کرتے ہیں۔ جب ہم لوگوں سے ناراض ہوتے ہیں، گستاخ ہوتے ہیں، اور ان کے لئے تکلیف کا سبب بنتے ہیں، تو آخری چیز جو وہ چاہتے ہیں یہ ہے ہمارے بارے جاننا ہی ہے۔ یہ جاننا ممکن ہے کہ کتنے لوگ کلیمیا چھوڑ چکے ہیں یا کبھی بھی کلیمیا میں شامل نہیں ہوئے کیوں کہ کسی شخص نے اسی بات کر دی جو ان کے تکلیف اور ناراضگی کا باعث ہے۔

آج دنیا میں بہت زیادہ غیر اخلاقیت ہے۔ انٹرنیٹ کی گمنام دنیا میں، آن لائن ہو کر تکلیف دہ اور ناراضگی والی باتیں کرنا پبلے سے کہیں آسان ہو گیا ہے۔ کیا ہمیں، مہربان مسیح کے پُر امید شاگردوں کو، مزید اعلیٰ، مزید خوبی کے ساتھ سمجھاتے ہیں، ”تمہارا کلام ہمیشہ ایسا پر فضل اور نمکین ہو کہ تمہیں ہر شخص کو مناسب جواب دینا آجائے“ کلیمیوں ۶۰:۳۔

میں اس خیال کو پسند کرتا ہوں کہ ہمارا کلام آسمان کی طرح صاف اور فضل سے معمور ہو۔ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں، کہ اگر ہم اس سادہ اصول کو اپنائیں تو ہمارے خاندان، وارڈیں، قومیں، اور حتیٰ کہ پوری دنیا کیسی ہو گی؟

ایمان سے معمور ہوں

بعض اوقات جب دوسرے انجلی قول کرتے ہیں تو یا ہم اپنے آپ کو بہت زیادہ کریٹ دیتے ہیں یا الزام دیتے ہیں۔ یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ خداوند ہم سے توقع نہیں کرتا ہے کہ ہم تبدیل کریں۔

تبدیلی ہمارے کلام کے سبب نہیں بلکہ پاک روح کی آسمانی مدد کے سبب آتی ہے۔ بعض اوقات یہ ہماری گواہی کے ایک جملے میں ہوتی ہے یا ہمارے تجربے میں جو دل کو زخم کرنے یاد روازہ کھولنے کا موجب بنتے ہیں جو دوسروں کو روح کی تنبیبات کے ذریعے سچائیوں کا تجربہ پانے کی طرف لے جاتے ہیں۔ سب روح کی تنبیبات کے ذریعے تجربے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

صدر بر گم یگ (۱۸۰۱-۱۸۰۷) نے کہا، وہ جانتا تھا کہ انجلی چی تھی جب اس نے ”ایک شخص کو دیکھا جو کسی خطاب، یا عوامی خطیب کی صلاحیت کے بغیر بول رہا تھا، جو صرف یہ کہہ سکتا تھا، میں روح القدس کی طاقت سے جانتا ہوں، کہ مور من کی کتاب پچی ہے، جو زف سمجھتے خداوند کا نبی ہے۔“ صدر یگ نے بتایا جب اس نے یہ فروع گواہی سنی، ”تو روح القدس جو اس شخص سے نکل رہا تھا اس نے میرے فہم کو روشن کیا، اور نور، جلال، اور لا فانیت میرے سامنے تھے۔“

بھائیو اور بہنو، ایمان رکھیں، خداوند آپ کے کہے ہوئے الفاظ کو پر عظمت اور طاقت ور بنا تا ہے۔ خداوند آپ سے تبدیل کرنے کو نہیں کہتا بلکہ کہتا ہے کہ آپ اپنا منہ کھولیں۔ تبدیلی کا کام آپ کا نہیں۔ اس کا تعلق سامنے اور پاک روح سے ہے۔

میں خوش ہوں میں اپنے خوف پر غالب آنے کے قابل ہوئی اور اُس کی زندگی میں خوش
خبری لانے میں مدد کی۔

حوالہ جات

ا۔ بیکٹے میری این گل، "Never, Never Give Up!" نسخہ، مئی ۲۰۱۲ء۔ ۱۹۔

پچ

میں دوسروں کے لئے روشنی بن سکتا ہوں

اگذورف بتاتا ہے کہ دوسروں کے لئے روشنی بننے کے لئے، ہمارے الفاظ
صدر "آسمان کی طرح صاف اور شفاف اور فضل سے معمور ہونے چاہیے۔"
ہمارے الفاظ خوش کن، ایمان دار، اور مہربان ہونے چاہیے۔ آپ دوسروں کے لئے روشنی
بننے کے لئے کیا کر سکتے اور کہہ سکتے ہیں؟ آپ اپنے روز ناچہ میں پانچ محمد چیزوں کے بارے
لکھ سکتے ہیں جن کا منصوبہ آپ نے خاندان کے ارکان یادوستوں کو کہنے کے لئے بنایا ہے۔

پھر میں نے بہن میری این۔ گل کے ایک پیغام کے بارے سوچا جو اُس نے بیگ
وویکن کی جزیل صدارتی مجلس میں بیان کیا جس میں اُس نے ہمیں سخت محنت کرنے اور
دلیر ہونے کی چنوتی دی۔ ایں اس کی مانند بننا چاہتی تھی، پس میں نے اس بڑی کو ایک
خط لکھا اور کلیبیا کی سچائی اور مور من کی کتاب سے اپنے محبت کی گواہی دی۔ اگلے دن
مور من کی کتاب اُس خط کے ساتھ میں نے اُس کے بیگ میں ڈال دی۔

تو میں بہت حیران ہوئی کہ میری دوست انجیل کو بہت اچھے طریقے سے قبول کرنے
والی ثابت ہوئی۔ اُس دن سے شروع ہو کر، وہ مجھے بتاتی کہ وہ اپنے مور من کی کتاب کے
مطالعہ میں کیا سیکھ چکی ہے۔ چند ہفتلوں بعد، میں نے اُس کا تعارف مشنریوں سے کروالیا۔
تقریباً جلدی ہی، اُس نے روح القدس سے استحکام پیلا کہ جو کچھ وہ سیکھ رہی تھی وہ حق تھا۔
جب اُس نے اپنے احساسات کے بارے بتایا تو میں اور مشنری چلا اٹھے۔ جلد ہی میری
دوست نے پہمہ لیا، اور اُس کے والدین اُس میں پیدا ہونے والی تبدیلیوں کو دیکھ کر
حیران تھے۔



ایمان، خاندان، فلاح

خداوند میں تبدیل ہونا

اس مواد کا ذعاگو ہو کر مطالعہ کریں۔ جیسے مناسب ہو، اسے ان ہننوں کے ساتھ زیر بحث لائیں جن سے آپ ملنے جاتی ہیں۔ سوالات کو اپنی ہننوں کو مضبوط کرنے اور ریلیف سوسائٹی کو اپنی ذاتی زندگی کا سرگرم حصہ بنانے کے لئے استعمال کریں۔ مزید معلومات کے لئے اپنی ہننوں کو مضبوط کرنے اور ریلیف سوسائٹی کو اپنی ذاتی زندگی کا سرگرم حصہ بنانے کے لئے استعمال کریں۔ مزید معلومات کے لئے reliefsociety_lds.org پر جائیں۔

”خداوند کے راست کلام“ کے باعث برکت پائی۔
صدر جوزف فینڈنگ سمیٹھ (۱۸۷۲-۱۹۷۲) نے
فرمایا ریلیف سوسائٹی، ”زمین پر خدا کی بادشاہی کا لازمی جزو
ہے اور۔۔۔ اور اپنے وفادار ارکان کی مدد کرتی ہے کہ وہ
اپنے باب کی بادشاہت میں ابدی زندگی پائیں۔“^۱

حوالہ جات

- ۱۔ ایم رسیل بیلدر، ”Members Are the Key，“ *لیووہ، تمبر مونٹے، ۱۸۷۲ء*
- ۲۔ ایم۔ رسیل بیلدر، ”لیووہ، تمبر مونٹے، ۱۸۷۲ء
- ۳۔ ”گورڈن فی۔ بیکل، ”Every Convert Is Precious，“ *لیووہ، فروری ۱۹۹۹ء*
- ۴۔ جوزف فینڈنگ سمیٹھ، میری سلطنت میں بیٹیاں میں: ریلیف سوسائٹی کا کام اور تاریخ (۱۸۷۲ء)، ۱۸۷۲ء

میں کیا کر سکتی ہوں؟

۱۔ کیا میں اپنے ساتھی کے لئے دعا کر سکتی ہوں اور پوچھ سکتی ہوں کہ روح ہماری رہنمائی کرے جب ہم اپنی ہننوں کی خدمت کرتی ہیں؟

۲۔ ہم کس طریقے سے ہر اُس بہن کی خدمت کرتی ہیں جس کی ہم نگران ہیں تاکہ وہ جان سکے کہ ہم واقعی اُس کے بارے فکر کرتی ہیں؟

ہیں۔“ یہ بات ایلڈر بیلڈر نے کہی۔ ”ہم سب مگر خاص طور پر خاندانی معلمات، اہم ذمہ داریاں رکھتی ہیں دوستی کو قائم کرنے کے لئے نئے ارکان کے ساتھ اور ان کو مضبوط بنانے کے مد کے طریقے کے طور پر۔ ”خداوند میں تبدیل ہوں“ (ایمان ۲۳:۶)

کلیسیا میں نئی بہنیں جن میں ایسی بیک وویمن بھی شامل ہیں جو ریلیف سوسائٹی میں داخل ہو رہی ہیں، بہنیں جو سرگرمی میں واپس آ رہی ہیں، اور نئی تبدیل ہونے والیوں کو خاندانی معلمات کی دوستی اور معاونت کی ضرورت ہے۔ ”تبدیل شدگان کو قائم رکھنے کے لئے ارکان کی شمولیت انتہائی ضروری ہے اور غیر متحرک ارکان کو مکمل طور پر متحرک کرنے کے لئے،“ ایلڈر ایم۔ رسیل بیلڈر جو بارہ رسولوں کی جماعت سے ہے اُس نے فرمایا۔ ”اس رویا کو حاصل کریں کہ ریلیف سوسائٹی دوستی کا انتہائی طاقتور ذریعہ بن سکتی ہے جو ہم کلیسیا میں رکھتے ہیں۔ اُن تک جلدی پہنچیں اُن کو تعلیم دینے کے باعث اور پھر سے متحرک کرتے ہوئے، اور کلیسیا میں اُن سے اپنی تنظیم کے ذریعے پیار کریں۔“^۲

ریلیف سوسائٹی کے ارکان کے طور پر، ہم کلیسیا کی بنیادی چیزیں سیکھنے میں نئے ارکان کی مدد کر سکتی ہیں، جیسے کہ:

- پیغام دینا۔
- گواہی دینا
- روزے کے قانون کے مطابق زندگی گزارنا
- دہکیاں اور دیگر ہدیہ جات
- خاندانی تاریخ کے کام میں شریک ہونا۔
- اپنے مرحوم آباؤ اجداد کے لئے بتپسے اور استحکامات ادا کرنا

”تبدیل شدگان کی سدا بڑھتی ہوئی تعداد کے ساتھ“ ”ہمیں لازی طور پر اُن کی معاونت کرنے کے لئے لازماً فرونوں انداز میں حقیقی کرنی چاہیے جب وہ اپنی راہ کی تلاش کرتے ہیں۔ اُن میں سے ہر ایک کو تین چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے: ایک دوست کی، ذمہ داری کی، اور ”خدا کے اچھے کلام“ سے پرورش پانے کی۔ (مردوں ۲:۲)

خاندانی معلمات اس حیثیت میں ہیں کہ اُن کی مدد کریں جن کی وہ نگرانی کرتی ہیں۔ اس میں اکثر دوستی پہلے آتی ہیں، جیسے کہ ایک ریلیف سوسائٹی کیا یک نوجوان بہن نے کیا جو ایک عمر سیدہ بہن کی خاندانی معلمہ تھی۔ وہ دوستی قائم کرنے میں اُس وقت تک بہت آہستہ رہیں جب تک انہوں نے صفائی کے ایک منصوبے میں شانہ بشانہ کام نہ کیا۔ وہ دوست بن گئیں، اور جب انہوں نے خاندانی معلماتی پیغام کے بارے بات کی، تو دونوں نے

”تجھے دینے والے دوست کلیسیا میں نئے ارکان کو خوش آمدید کہتے اور آرام دہ ماحول کا احساس دلاتے